

● مدنی معاشرہ..... مؤلف مولانا یونس پالنپوری

ضخامت: ۲۸۶ صفحات زمزم: پبلشر زارو بازار لاہور

پیغمبر اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مقدس دین لے کر مبعوث ہوئے تو جس طرح ان کی ذات اقدس رحمت ہے جو دین لیکر آئے وہ بھی رحمت ہے اور انہوں نے زندگی گزارنے کے جو مبارک اور آسان طریقے سکھائے وہ بھی رحمت ہے جو کوئی ان طریقوں کو اپنے سینے سے لگائے گا تب وہ ایک دوسرے کیلئے باعث رحمت بلکہ رحمت ہی رحمت ہے، گھر کی زندگی میں مسرت ہوگی، معاشرت اور زندگی کا ہر پہلو خوب سے خوب تر ہونگے۔ زیر تبصرہ کتاب ”مدنی معاشرہ“ کا پہلا حصہ مدنی معاشرہ کے خدو حال سے بحث کرتی ہے جس میں پالنپوری صاحب نے نہایت نفیس اسلوب میں مدنی معاشرہ کا نقشہ کھینچا ہے۔ احادیث مبارکہ کی تخریج ان کے فرزند ارجمند مفتی محمد حذیفہ نے بخوبی انجام دیا ہے امید ہے کہ دوسرا حصہ بھی جلد پایہ تکمیل تک پہنچ جائے۔ اللہ موصوف کو مزید توفیق سے نوازے اور اس کتاب کو شرف قبولیت سے نوازے۔ (بصر: اسلام خانی)

● آسان میراث مکمل..... مؤلف مولانا محمد عثمان نوری والا

ضخامت: ۲۰۰ صفحات ناشر: مکتبہ بیت العلم ٹرسٹ اردو بازار کراچی

ہمارے دینی مدارس کے نصاب میں شامل کتاب سراجی ایک معروف و متداول کتاب ہے جو درجہ سادہ میں پڑھائی جاتی ہے جو کہ بہت مشکل کتاب ہے اور اس کی تمرینات اور مشق کی طرف کوئی خاص توجہ نہ دینے کی وجہ سے طلبہ اس کے پڑھنے میں دشواری اور دقت محسوس کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے کما حقہ استفادہ نہیں کر سکتے۔ زیر تبصرہ کتاب طلبہ اور اہل علم کی اس ضرورت کو باحسن و بخوبی اور بھرپور انداز میں پورا کرتے ہیں۔ ہر مسئلہ کی وضاحت امثلہ اور آسان تمرینات سے کرتے ہوئے مسائل کو ذہن نشین کروادیتے ہیں۔ مولانا عثمان نوری والا جامعہ دارالعلوم کراچی کے فاضل اور ادارہ بیت العلم سے منسلک ہیں، علمی اور تحقیقی اور تدریسی خدمات انجام کے علاوہ کئی کتابوں کے مصنف بھی ہیں لیکن یہ کتاب عام فہم زبان میں میراث کے متعلق مباحث پر سیر حاصل بحث کرتی ہے۔ طلبہ دینی مدارس کیلئے ایک سوغات اور ایک قیمتی تحفہ ہے۔ اس سے عوام بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مصنف کی اس کاوش کو مقبول بنائے اور مزید لکھنے کا توفیق عطا فرمائے۔ (بصر: اسلام خانی)

● تفسیر المسائل والا حکام..... پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج صاحب

ترتیب: ڈاکٹر شا کر حسین خان ضخامت: ۸۸ صفحات ناشر: مجلس التفسیر بی ۳ شاف ناؤن جامعہ کراچی

پروفیسر ڈاکٹر شکیل اوج مرحوم کا شمار اہل علم میں ہوتا تھا اوج صاحب ایک آزاد تحقیق اور علمی تنگ و